اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۵

ایڈیٹر: غلام نبی

تار کا پتہ: الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۱۳

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۔ ؎
ششماہی ۔ ؎
سہ ماہی ۔ ؎
بیرون ہند سالانہ ؎

قیمت دو پیسے

روزنامہ

الفضل

قادیان دار الامان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۷ ۔ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ ۔ یوم شنبہ ۔ مطابق ۱۱ نومبر ۱۹۳۹ء ۔ نمبر ۲۶۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے تاثرات کا ثبوت اپنے عمل سے دیا جائے

رمضان المبارک کی بابرکت ساعات عاشقانِ حضرت احدیت کو انوارِ ایزدی سے منور کر رہی ہیں۔ روحانی بارش زور سے برس رہی ہے۔ اور ملائکۃ اللہ ان قلوب پر نازل ہو رہے ہیں۔ جنہوں نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی تجلیات کا جلوہ گاہ بنایا۔ گویا روحانیت کے ایام اپنے شباب پر ہیں۔ ولولے اپنے کمال کو پہونچ چکے ہیں۔ مگر ساتھ ہی یہ راز و نیاز کے ایام ختم ہوا چاہتے ہیں۔ یہ مبارک ایام ایک ایک کر کے گزر رہے ہیں اور عنقریب ختم ہو جائیں گے۔ گو مومنوں کے قلوب میں ایسی تڑپ پیدا کر جائیں گے جو سال بھر انہیں اللہ تعالیٰ کا دیوانہ بنائے رکھے گی۔

پس یہ ایام نہایت ہی مبارک اور ان ایام کی ہر گھڑی بے حد خوشکن ہے۔ اور ضروری ہے۔ کہ جو اسباق ان ایام میں حاصل ہوں۔ انہیں سال بھر پیش نظر رکھا جائے اور انہیں اپنی زندگی کا دستور العمل بنایا جائے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ان لوگوں پر سخت اظہارِ افسوس کرتا ہے۔ جو آیاتِ الٰہیہ سے آنکھیں بند کر کے گزر جاتے اور ان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کرتے۔ رمضان المبارک آیاتِ الٰہیہ میں سے ایک بہت بڑی آیت ہے۔ اور یہ مومنانہ شان سے قطعاً بعید ہے۔ کہ انسان اس نشان سے خاطر خواہ فائدہ نہ اٹھائے۔

یہ تو ظاہر ہے۔ کہ روزوں سے اللہ تعالیٰ کا منشا اپنے بندوں کو محض بھوکا پیاسا رکھنا نہیں۔ بلکہ بھوکا پیاسا رکھ کر انہیں دین کے لئے محنت و مشقت برداشت کرنے کا عادی بنانا۔ بڑی سے بڑی قربانیوں کے لئے تیار کرنا۔ مخلوق خدا کی ہمدردی اور اعانت کا احساس پیدا کرنا۔ اپنی بعض صفات کا مظہر بنا کر روحانیت کے اعلیٰ مقام پر لے جانا اور اپنا قرب عطا کرنا ہے۔ کوئی ذی رُوح ایسا نہیں جو ہمیشہ بھوکا اور پیاسا رہ کر زندہ رہ سکے۔ یہ محض الٰہی خاصہ ہے۔ کہ وہ کھانے پینے کی احتیاج سے بالا ہے انسان صرف ایک وقت تک بھوکا رہ سکتا۔ اور ایک وقت تک پیاسا رہ سکتا ہے مگر جب اس کا بھوکا اور پیاسا رہنا محض خدا کے لئے ہو۔ تو اس کے نتیجہ میں نہ صرف وہ طبعی طور پر محنت و مشقت کا عادی بن جاتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی غیرت بھی یہ تقاضا کرتی ہے کہ اپنے بندے کی محبت کا محبت سے جواب دے۔ بندہ بزبانِ حال کہتا ہے کہ خدایا میں تیری رضا اور تیری خوشنودی کے لئے بھوکا۔ پیاسا رہتا ہوں۔ اور خوشی اور مسرت کے جذبات کے ساتھ برابر ایک مہینہ یہ قربانی پیش کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے بندہ کے اس اخلاص کو دیکھتا ہے۔ اور روزوں کے مجاہدہ کے بعد خوشی اور مسرت منانے کے لئے اس کے لئے عید لاتا ہے۔ جو اس امر کی ظاہری علامت ہوتی ہے۔ کہ مومنوں کو ان کا خدا مل گیا۔ خوشی کے موقعہ پر ہمیشہ اچھا کھانا کھایا جاتا۔ اور اچھا کپڑا پہنا جاتا ہے۔ عید کے دن بھی ہر مومن مرد و عورت حتی الامکان اچھا کھانا کھاتا۔ اور اچھا کپڑا پہنتا ہے۔ گویا یہ تمثیلی رنگ میں اللہ تعالیٰ کے وصل کا ایک نظارہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اس ظاہری عید کے ساتھ باطنی عید میسر نہ ہو تو پھر ظاہری عید اس کے کسی کام نہیں آسکتی۔ یہ عید تو ایک ہی دن میں ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن جسے باطنی عید میسر ہو۔ اس کا ہر دن یوم عید قرار پاتا ہے۔ اور اس کی ہر گھڑی رمضان کی گھڑیوں سے مشابہ ہوتی ہے۔

پس تمام دوستوں کو ان مبارک ایام سے جو اب قریب الاختتام ہیں۔ پورا فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ اور ان ایام میں جو روحانی اور جسمانی سبق حاصل کئے ہیں۔ ان کو عملی زندگی میں دوہرانا چاہیئے۔

مالی قربانی کے کئی ایک مواقع ان ہی دنوں میں درپیش ہیں۔ مثلاً خلافت جوبلی فنڈ میں بڑھ کر حصہ لینا۔ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنا۔ جلسہ سالانہ کے اخراجات میں شریک ہونا۔ احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ رمضان المبارک نے انہیں خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کی جو عملی تعلیم دی ہے۔ اس پر پوری طرح عمل کریں۔

اسی طرح مخلوق خدا کی ہمدردی کے سلسلہ میں یہ بھی ضروری ہے۔ کہ بھوکے پیاسے رہ کر اور دیگر تکالیف اٹھا کر تبلیغ کی جائے۔ اور کسی احمدی کو اس فرض کی ادائیگی سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ نیز اور بھی ہر ممکن طریق سے ہر حاجت مند اور محتاج کی امداد کرنی چاہیئے۔ غرض کہ خدا تعالیٰ کا قرب پانے اور روحانیت میں ترقی حاصل کرنے کے لئے وہ تمام طریق اختیار کرنے

جن کی رمضان المبارک کے ایام میں [illegible] ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو گذشتہ شب درد نقرس کی بہت تکلیف رہی۔ آج صبح سے کسی قدر افاقہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت دن بھر ناساز رہی دعائے صحت کی جائے۔

حکیم عبدالخالق صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ اور ڈیرہ غازیخاں میں، ۱۰ نومبر کو بعمر ساٹھ سال فوت ہوئے۔ آج انکی نعش بذریعہ لاری لائی گئی۔ جنازہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا

افسوس آج بابا خیرات علی صاحب بھاگلپوری جو عرصہ سے قادیان میں رہتے اور کچھ عرصہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ڈیوڑھی کے دربان رہے ۵۰ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون جنازہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے پڑھایا مرحوم چونکہ صحابی تھے اس لئے قطعہ صحابہ میں دفن کئے گئے۔

بابو مولا بخش صاحب بھگوان پورہ کی اہلیہ صاحبہ کی نعش بھی آج بعد نماز جنازہ جو حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھایا مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئی۔ احباب ان سب کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

ٹرکی کے مشہور ہوا باز لفٹیننٹ سیف الدین بے جو ایک مشہور مصری خاندان کے فرد ہیں۔ اور ڈاکٹر محمد سلیم بے جو جنگ عظیم میں ترکی فوج میں کام کرتے رہے۔ اور اب بیروت میں مستقل رہائش رکھتے ہیں معہ ایک عراقی دوست کے کل تشریف لائے۔ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے آج انہیں مرکزی ادارے دکھائے اور سلسلہ کے کاموں سے واقف کرایا

آج مسجد دارالرحمت میں حافظ غلام محمد صاحب بی۔ اے امام مسجد نے نماز تراویح میں قرآن کریم ختم کیا۔ اور مردوں عورتوں کے ایک بڑے مجمع سمیت لمبی دعا کی۔ بعد میں کھجوریں تقسیم کی گئیں۔

مولوی محمد نذیر صاحب قریشی اور مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری ڈیرہ غازیخاں سے واپس آگئے ہیں۔

"الفضل" کے خریداروں کو ایک خاص تحفہ

۱۰ دسمبر ۱۹۳۹ء تک سال بھر کے خریدار بننے والے احباب کو

شاندار "جوبلی نمبر" مفت

احباب کرام یہ سنکر خوش ہونگے کہ ہم ان دوستوں کو جو ۱۰ دسمبر ۱۹۳۹ء تک "الفضل" کی سالانہ قیمت (پندرہ روپے) یکمشت ادا کرکے خریدار بنیں گے۔ انہیں دسمبر ۱۹۳۹ء میں شائع ہونے والا "خلافت جوبلی نمبر" مفت دیا جائے گا۔ "الفضل" کا خلافت جوبلی نمبر قریباً ایک سو صفحہ کا انشاء اللہ نہایت شاندار پرچہ ہوگا۔ جس میں بزرگان سلسلہ اور اہل قلم اصحاب کے بلند پایہ مضامین اور کئی ایک فوٹو ہوں گے۔ جو دوست وہ نمبر مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ آج ہی پندرہ روپیہ ارسال کرکے الفضل کے سال بھر کے خریدار بن جائیں۔ خاکسار منیجر الفضل

منارۃ المسیح پر چراغاں

آخر دسمبر ۱۹۳۹ء میں جلسہ خلافت جوبلی قادیان میں ہوگا۔ اس سلسلہ میں منارۃ المسیح پر چراغاں کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کے لئے اب ٹنڈر مطلوب ہیں۔ جو فرمیں بجلی کا کام کرتی ہوں۔ اور یہ کام لینا چاہیں وہ اپنا ٹنڈر تیار کرنے کے لئے خاکسار سے کام کی تفصیل دریافت کرلیں۔ چونکہ وقت تھوڑا ہے۔ اس لئے ایک ہفتہ کے اندر اندر اس قسم کی درخواست آجانی چاہیئے۔

خاکسار۔ عبدالرحیم درد سیکرٹری خلافت جوبلی کمیٹی قادیان

عید فنڈ کی ابتدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہوئی

اس کی وصولی میں تساہل نہ ہونا چاہیئے

عید فنڈ ایک نہایت ضروری چندہ ہے اس کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہے۔ اب اس چندہ کی ادائیگی اور وصول میں وہ اہتمام نہیں رہا۔ جو ابتداء میں تھا۔ حالانکہ جن اخراجات پر یہ روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ وہ پہلے سے بہت زیادہ ہیں۔ اس لئے احباب و عہدہ داران جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اس فنڈ میں ہر کمانے والے سے ایک روپیہ فی کس کے حساب سے وصول کریں۔ سوائے ایسے احباب کے جو اس شرح سے بالکل نہ دے سکتے ہوں۔ اور عید سے پہلے گھروں پر جاکر وصول کرلیا جائے تو مناسب ہوگا۔ چونکہ عید فنڈ ایک مرکزی فنڈ ہے۔ اس لئے اس فنڈ کا تمام روپیہ مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔ مقامی طور پر اسے خرچ کرلینا جائز نہیں ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

احمدی نوجوانوں کے لئے خدمتِ دین کا خاص موقع

جماعت احمدیہ کے تمام نوجوانوں کے لئے فوجی تربیت نہایت ہی ضروری ہے کیونکہ جماعت احمدیہ کے مستقبل کو کامیاب اور شاندار بنانے میں ایسے نوجوانوں کا بھی بہت بڑا دخل ہوگا انشاء اللہ۔ پس اس وقت جبکہ ٹیریٹوریل فورس میں بھرتی ہوکر حکومت کے انتظام کے بعد فوجی ٹریننگ حاصل کرنے کا موقعہ پیدا ہوا ہے۔ ہر احمدی نوجوان کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس میں بھرتی ہوجائے۔

بیرونی جماعتوں کے ذمہ دار اصحاب کا فرض ہے۔ کہ اپنی جماعت کے نوجوانوں کو اس کے متعلق اچھی طرح تحریک کریں۔ اور ان کے نام جلد سے جلد نظارت امور عامہ میں بھجدیں۔ تاکہ ان کی بھرتی کے متعلق کوشش کی جائے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) رحمت اللہ صاحب موگا بعض مشکلات میں مبتلا ہیں (۲) سید عبدالکریم صاحب مونگھیر کا لڑکا سات آٹھ ماہ سے گھٹنے پر زخم کی وجہ سے بیمار ہے (۳) سیدہ صدیقہ بانو صاحبہ اہلیہ ملک فضل حسین صاحب قادیان بیمار ہیں (۴) غلام رسول صاحب چھاؤنی جالندھر کے خلاف ایک مقدمہ چل رہا ہے (۵) شیخ کریم اللہ صاحب پائل ریاست پٹیالہ بیمار ہیں (۶) میاں بشیر احمد صاحب بی اے ایل ایل بی بٹالہ بعارضہ علیل بیمار ہیں (۷) حکیم محمد عمر صاحب کچھ دنوں سے بیمار ہیں سب کے لئے دعا کی جائے۔

171

مکتوبات حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند سوالات کے جواب

لائل پور سے ایک صاحب نے چند سوال لکھ کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بھیجے۔ ذیل میں وہ سوالات معہ جواب درج کئے جاتے ہیں:۔

سوال اول:۔ آپ کو قرآن پاک کی تعلیم اللہ تعالےٰ نے کس نقطہ نگاہ سے دی ہے۔ خالص فصیح و بلیغ عربی کے طور پر۔ یا ایک مارل کوڈ کے طور پر۔ یا دُنیوی قانون کے لحاظ سے۔ یا علوم حاضرہ۔ مثلاً سائنس کو مدنظر رکھ کر۔ یا ان تمام نقطہائے نگاہ سے بلند ہو کر ایک قطعی حقیقت سے آگاہ کر دیا ہے۔ اگر ایسا ہے۔ تو پھر اصلیت کیا ہے؟

جواب:۔ سب طرح خدا تعالےٰ نے قرآن کریم کی فضیلت مجھے سمجھائی ہے یعنی جن علوم کی ایک مذہبی کتاب کو ضرورت ہے۔ ان میں اس نے مجھے قرآن کی افضلیت سمجھائی ہے:۔

سوال دوم:۔ یہ جو علوم طبعی کے عصری نظریات ہیں۔ ان کے متعلق آپ کوئی رائے قائم کر سکتے ہیں۔ میں یہ مانتا اور کہتا رہا ہوں۔ کہ مذہب یا تو ماضی کی بابت کرے گا۔ یا مستقبل کی۔ حاضر۔ چونکہ تصدیق کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے اہل مذہب اس کی تحقیق کے متعلق انکار کر دیں گے۔ میرا مطلب یہ ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے جب آپ کو قرآن پاک کا علم دیا ہے تو کیا اس نے موجودہ علمی جدوجہد فزکس کیمسٹری۔ ریاضی وغیرہ کے متعلق بھی کچھ علم دیا ہے۔ یا صرف علم دین کے متعلق (جسے مادی علوم والے خواب نادیدہ کی تفسیر تصور کرتے ہیں)

جواب:۔ ان علوم کا مذہبی کتاب سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ علوم کسبی ہیں۔ باقی یہ بھی غلط ہے۔ کہ مذہب یا آئندہ کی بابت کرے گا۔ یا ماضی کی۔ مذہب کا تعلق اعمال سے ہے۔ اور وہ حاضر سے متعلق ہیں:۔

سوال سوم:۔ تبارک الذی بیدہ الملک وھو علیٰ کل شیءٍ قدیر ن الذی خلق الموت والحیاۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا و ھو العزیز الغفور الذی خلق سبع سماوات طباقا .... ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلنٰھا رجوما للشیاطین

(۱) موجودہ علمی تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو رہی ہے۔ کہ موت ایک اتفاقی امر ہے۔ اور کئی طریقوں سے اسے ملتوی بھی کیا جا سکتا ہے۔

جواب:۔ آیت میں اس کا ذکر نہیں۔ کہ موت طبعی امر نہیں۔ یہ آپ نے کہاں سے قیاس کیا۔ آیت میں تو یہ بتایا ہے۔ کہ جو لوگ موت اور ایسے ہی اور طبعی امور کو بے فائدہ یا ضرر رساں سمجھتے ہیں۔ غلطی کرتے ہیں۔ یہ امور طبعیہ اپنے اندر اہم فوائد رکھتے ہیں۔ اور اسی لئے اللہ تعالےٰ نے اس کو کائنات کے سلسلہ میں جگہ دی ہے۔

سوال چہارم:۔ سات آسمانوں کا کیا مطلب ہے۔ آپ کے اسی علم کی رو سے جو خدا تعالےٰ نے آپ کو دیا ہے

جواب:۔ سات آسمانوں سے مراد یہ ہے۔ کہ تمام کارخانہ دنیوی یا دینی اپنے اندر ارتقاء رکھتا ہے۔ عربی میں سات کے معنے کثرت کے ہوتے ہیں:۔

سوال پنجم:۔ زینت دینے سے کیا مطلب ہے۔ کیا کل کائنات میں صرف یہ ذرہ (زمین) ہی خدائی کا مرکز رہا ہے۔ اور خدا اس کو سنوارنے میں مصروف رہا ہے۔

جواب:۔ سماء الدنیا سے مراد دُنیا نہیں۔ بلکہ عربی قاعدہ کے رُو سے وہ آسمان یا فضا ہے۔ جسے انسانی آنکھ دیکھتی ہے

سوال ششم:۔ شیطان کیا چیز ہے اور اس کو مادی چیزوں سے مارنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔ شیطان وُہ ضرر رساں اشیاء بھی ہیں۔ جن سے انسان کی صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ اور جن کو سُورج چاند ستاروں کی روشنی مارتی رہتی ہے اور روحانی آسمان مراد لیا جائے۔ تو روحانی شیطان مراد ہوں گے۔ اور روحانی آسمان میں روحانی شیطان کی موت کے اسباب مخفی ہیں۔ یہاں دونوں ہی مراد ہیں۔ لیکن ان کے سوا اور بھی معنی ہیں۔ مگر ان کا بیان کرنا طوالت ہے:۔

سوال ہفتم:۔ کیا آپ کے لئے ممکن ہے کہ قرآن کی کوئی ایسی تفسیر لکھ دیں۔ جو زمانہ مستقبل کے لئے ہمیشہ کار آمد رہے۔ اور اس کی اور وقت کی پرواز مساوی رہے۔

جواب:۔ وُہ تفسیر انسان کامل کے نفس میں ہو سکتی ہے۔ ہر زمانہ کے لئے اگر مفصل تفسیر ہو۔ تو وُہ غیر محدود جلدوں میں ہو سکتی ہے۔ جو ممکن نہیں۔ یا پھر مجمل الفاظ میں ہو تو وُہ قرآن موجود ہے۔ کسی دوسری تفسیر کی کیا ضرورت۔ اور وُہ زائد کیا فائدہ دے گی:۔

سوال ہشتم:۔ آیا خدا تعالےٰ سے یہ بصد ادب پوچھا جا سکتا ہے کہ آئن سٹائن کے نظریائے اضافیت میں کہاں تک صداقت ہے۔ اور اصل صداقت ریاضی کے کونسے فارمولے میں ہے؟

جواب:۔ یقیناً۔ اگر کسی کا اللہ تعالےٰ سے تعلق ہو۔ اور اسے اس نظریہ سے کوئی ایسی دلچسپی ہو۔ کہ وُہ اسے خدا تعالےٰ سے حل کرانا ضروری سمجھتا ہو۔

ذکر الٰہی اور تعداد

ایک صاحب نے لکھا۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی کتاب ذکر الٰہی کے صلا پر فرمایا ہے۔ کہ سبحان اللہ اور الحمد للہ تینتیس تینتیس ۳۳ بار۔ اور اللہ اکبر چونتیس ۳۴ دفعہ پڑھا جائے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام اخبار الحکم ۲۴ - جون ۱۹۰۴ء میں فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"درحقیقت یہ بات بالکل سچی ہے۔ کہ یار کو یاد کرنا ہو۔ تو پھر گن گن کر کیا یاد کرنا ہے... ... آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ۳۳ مرتبہ فرمایا ہے۔ وُہ آنی اور شخصی بات ہوگی۔ تو آپ نے اسے فرما دیا۔ کہ ۳۳ مرتبہ کر لیا کرو" حضور اسکی تشریح فرمائیں:۔ حضور نے اس کے جواب میں فرمایا

میں نے رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ذکر کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو فرمایا۔ وُہ ان اذکار کے متعلق ہے جو انسان اپنی مرضی سے کرتا ہے۔

تعویذوں کے متعلق

انہی صاحب نے لکھا۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے مختلف رنگوں میں تعویذوں کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ یہ فضول اور توہمات ہیں۔ لیکن اخبار فاروق نے فتاویٰ احمدیہ کے حوالہ سے اور اخبار الفضل ۲۴ جولائی نے بدر جلد ۲ نمبر ۲۶ کے حوالہ سے جو ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوان سے ڈائری شائع کی ہے اس میں لکھا ہے۔ "ایک شخص نے استفسار کیا۔ کہ تعویذ کا بازو وغیرہ مقامات پر باندھنا اور دم وغیرہ کرنا جائز ہے۔ کہ نہیں؟ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جناب مولانا حکیم نورالدین صاحب کی طرف متوجہ ہُوئے۔ اور فرمایا۔ احادیث میں کہیں اس کا ثبوت ملتا ہے۔ کہ نہیں؟ حضرت حکیم الامت نے عرض کیا۔ کہ لکھا ہے۔ خالد بن ولید جب کبھی جنگوں میں جاتے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک جو آپ کی پگڑی میں بندھے ہُوئے آگے کی طرف لٹکا لیتے۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صرف ایک دفعہ صبح کے وقت سارا سر منڈوایا تھا۔ تو آپ نے نصف سر کے بال ایک خاص شخص کو دے دیئے۔ اور نصف سر کے بال باقی اصحاب میں بانٹ دیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جبہ مبارک کو دھو دھو کر مریضوں کو بھی پلاتے تھے۔ اور مریض اس سے شفایاب ہوتے تھے۔ ایک عورت نے ایک دفعہ آپ کا پسینہ بھی جمع کیا:۔ یہ تمام اذکار سُنکر حضرت اقدس نے فرمایا۔ کہ پھر اس سے نتیجہ نکلا۔ کہ بہر حال اس میں کچھ بات ضرور ہے۔ جو خالی از فائدہ نہیں ہے اور تعویذ کی اصل بھی اس سے نکلتی ہے۔ بال لٹکانے کو کیا۔ اور تعویذ باندھا تو کیا۔ پھر الہام میں جو ہے۔ کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے آخر کچھ تو ہے۔ تب ہی وُہ برکت ڈھونڈیں گے۔ مگر ان تمام باتوں میں تقاضائے محبت کا بھی دخل ہے۔"

فلسفۂ مسائلِ حج

طوافِ کعبہ کی حقیقت اور حکمت

از ابوالبرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

— ۱۲ —

عرش کے گرد چکر لگانیوالے ملائکہ کی مماثلت

(۱) اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ولیطوفوا بالبیت العتیق یعنے خدا کا پہلا گھر جو انسانی ملوکیت سے آزاد رکھا گیا ہے۔ اور محض الٰہی معبد ہونے کی حیثیت سے اسے مخصوص کیا گیا ہے۔ لوگوں کو چاہیئے کہ اس کا طواف کریں۔ مفردات راغب میں لکھا ہے۔ الطوف المشی حول الشیٔ ومنه الطائف لمن یدور حول البیوت حافظاً۔ یعنی طوف اور طواف کسی چیز کے گرد چلنا ہے۔ اور طائف وہ ہے جو گھروں کے گرد بغرض حفاظت چکر لگانے اور گھومنے والا ہو اسلامی اصطلاح میں طواف حج اور عمرہ کے اعمال مخصوصہ میں سے ہے اور وہ کعبۃ اللہ کے گرد اور صفا اور مروہ پہاڑی کے درمیان سات سات چکر بہ ہیئت معروفہ معلومہ لگائے جاتے ہیں۔ اور طواف کعبہ کی حقیقت حج اور عمرہ کرنے والوں کے لئے بطور ظلیت عرش مجید کے چکر لگانے والے ملائکہ کی مماثلت میں ہے۔

قرآن کریم کی آیت وترى الملائكة حافين من حول العرش يسبحون بحمد ربهم وقضي بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب العالمين (سورۂ زمر کی آخری آیت) اور آیت الذين يحملون العرش ومن حوله يسبحون بحمد ربهم ويؤمنون به ويستغفرون للذين آمنوا ربنا وسعت كل شيء رحمة وعلما فاغفر للذين تابوا واتبعوا سبيلك وقهم عذاب الجحيم (سورۂ مومن رکوع ۱) میں سے پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ فرشتے عرش کے گرد طواف کرنے والے ہیں۔ اور اس کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ اور طواف کے وقت ان کا کام اللہ تعالےٰ کا ذکر کرنا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی تسبیح اور حمد پر مشتمل ہے۔ اور دوسری آیت میں بتایا گیا ہے کہ عرش کے ساتھ دو طرح کے فرشتوں کا تعلق پایا جاتا ہے۔ ایک وہ ہیں جو عرش کے حامل ہیں۔ اور دوسرے وہ ہیں جو عرش کے گرداگرد ہیں۔ اور دونوں طرح کے فرشتے اپنے رب کی تسبیح اور حمد کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور مومنوں کے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اور خدا کے حضور عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم ہر ایک چیز پر اپنی وسعت سے محیط ہو رہا ہے۔ جو لوگ تائب ہو کر تیرے حضور آئے ہیں۔ اور تیری راہ کی پیروی کرنے والے ہیں انہیں بخش اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

ملائکہ کے عرش کے گرد طواف کرتے ہوئے خدا تعالےٰ کی تسبیح اور حمد کرنے کے طریق پر ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تلبیہ کی تعلیم پائی جاتی ہے۔ جس میں ایک طرف شرک کی نفی کی جاتی ہے جو تسبیح ہے۔ اور دوسری طرف اللہ تعالےٰ کی تحمید اور تمجید کا اظہار ہے۔ جو حمد ہے اور پھر عرش کے گرد طواف کی طرح کعبہ کا طواف بھی ہے۔

بیت المعمور کی طرح خدا تعالیٰ کا دائمی آباد گھر

(۲) وہ حدیث جو اوپر کعبہ کی حقیقت کے (ب) کے پیرے میں بیان کی گئی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ خدا نے فرشتوں کو حکم دیا۔ کہ زمین میں ایک گھر بیت المعمور کی مثال پر بنا کر دو اور زمین والوں کو حکم دیا۔ کہ وہ اس گھر کا طواف کریں جیسے آسمان والے بیت المعمور کا طواف کرتے ہیں۔ اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آسمان والے یعنی فرشتے بیت المعمور کا طواف کرتے ہیں۔ اور آیات کے الفاظ سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ فرشتے عرش کے گرد طواف کرتے ہیں۔ اب اس لحاظ سے کہ اگر عرش کو ہی بیت المعمور کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ تو بیت المعمور کا نام عرش کے لئے بطور وصف محل تفسیر میں استعمال ہوا ہے۔ اور بیت المعمور کا لفظ قرآن کریم میں سورہ والطور کے ابتدائی آیات میں ذکر کیا گیا ہے۔ جہاں فرمایا والبیت المعمور والسقف المرفوع اور حدیث میں کعبہ کی بناء کو بیت المعمور کی مثال پر بنانے کا حکم اور زمین والوں کا کعبہ کا طواف اس مثال پر قائم کرنا جس طرح کہ آسمان والے بیت المعمور کا طواف کرتے ہیں۔ اس سے بلحاظ مماثلت یہ امر واضح ہوتا ہے۔ کہ زمین میں کعبۃ اللہ کو عرش کی تجلی کی مظہریت میں عرش کی طرح بیت المعمور بنایا گیا ہے۔ اور بیت المعمور کے معنی آباد گھر کے ہیں۔ اور قرآن کریم میں آیت جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس الخ سے اور آیت ومن دخله كان آمنا سے کعبہ کا دائمی طور پر بیت المعمور یعنی آباد گھر ہونا ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ کعبہ کو ہمیشہ کے لئے قیاماً للناس بنانا اور جو شخص اس میں داخل ہو۔ اس کے لئے کعبہ کو باعث امن قرار دینا جو اس کے دائمی مقام امن ہونے پر دال ہے۔ کعبہ کے دائمی رہنے کی طرف اشارہ ہے۔ اور یہی معنی بیت المعمور کے ہیں۔

اور عرش چونکہ خدا تعالےٰ کی عظیم الشان اور جامع تجلیات کا محل اور مقام ہے اس لئے عرش سے مراد ایسا مقام بھی ہو سکتا ہے۔ جو عرش کی مماثلت کا رنگ اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور خدا تعالےٰ کے لئے وہ مقام مرتبہ مظہریت کا ظاہر کرنے والا ہو۔ اور یہی وصف کعبہ میں ہے اور قلب المومن عرش الله کی مثال بھی کہ مومن کا دل اللہ عرش ہے انہی معنوں میں پائی جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی نسبت فرماتے ہیں ؎

چوں دلِ احمد نمے بینم دگر عرش عظیم

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے دل کے برابر میری نظر میں کوئی دوسرا عرش عظیم مشاہدہ میں نہیں آیا۔ اور خدا کی محبت اور عشق سے لبریز دل بھی بیت المعمور کی طرح خدا کا دائمی آباد گھر ہے اور کعبہ کی طرح وہ بھی مقام امن ہی ہے الا بذكر الله تطمئن القلوب کے معنوں میں نفس مومن کو نفس مطمئنہ بھی اسی بناء پر کہا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامی کلام میں ہے ؎

امن است در مقام محبت سرائے ما

ونعم ماقیل ؎

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

پس کعبہ زمین والوں کے لئے بیت المعمور ہے۔ اور کعبہ کا طواف کرنے والے بیت المعمور کے طواف کرنے والوں کے امثال ہیں ؎

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات جلد سے جلد احباب تک پہونچانے والا

اخبار "الفضل" ہی ہے

لہٰذا جو احباب روزانہ "الفضل" نہیں خرید سکتے۔ وہ الفضل کا خطبہ نمبر ضرور خرید فرمائیں۔ (قیمت سالانہ اڑھائی روپے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حج کرنے والوں کیلئے خدا نما آئینہ

(۳) حج کرنے والے خدا کے عارفوں اور عاشقوں کا کعبۃ اللہ کا طواف کرنا ایک فطری جذبہ کا اظہار ہے۔ جو بحالت عشق سادہ فطرت کا انسان اپنے محبوب کے آثار و علائم کو جو اس کی یاد کو تازہ کرنے سے جذبات محبت کو ابھارتے اور بطلب وصال عجیب در عجیب تمناؤں سے لبریز ولولے پیدا کرتے ہیں۔ مشاہدہ کرنے سے تاثرات کی دنیا میں عاشقانہ کیفیات کا عجیب طرح اظہار کرتا ہے۔ عرب کے لوگ جو بالکل امی تھے۔ اور ان کی سادہ فطرت تکلفات اور تصنعات سے بہت بالا اور برتر تھی۔ وہ اپنی بے تکلف اور سادہ فطرت کے بے لوث جذبات محبت کو اپنے محبوب کے آثار و نقوش کے مشاہدہ کرنے سے عجیب طرح سے متاثر ہو کر اپنے تاثرات کا اظہار کیا کرتے۔ چنانچہ جن لوگوں نے ایام جاہلیت کے عاشق مزاج لوگوں کے کلام کو پڑھا یا سنا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی عاشقانہ ادائیں کس کس طرح پر اپنے محبوب کی یادگاروں کو دیکھ دیکھ کر بے تابانہ ولولہ ہائے محبت و عشق کے جوش سے ظاہر ہوا کرتی تھیں چنانچہ مثال کے طور پر سبع معلقات جو سات مشہور قصائد ہیں۔ اور ایام جاہلیت کے شعراء کے بنائے ہوئے ہیں۔ ان میں سے پہلا قصیدہ جو امرؤ القیس نامی شاعر کا ہے۔ اس کا پہلا ہی مصرعہ اس کیفیت متذکرہ کی مثال کا حامل اور اس کے صحیح نقشہ کو پیش کرنے کے لئے ایک موزون کلام ہے۔ اور وہ یہ ہے ؎

قفا نبک من ذکری حبیب و منزل

یعنی اے میرے سفر کے دو رفیقو! اب آگے قدم نہ اٹھاؤ۔ اور یہیں ٹھہر جاؤ۔ کیونکہ یہ وہ جگہ ہے۔ جو ہمارے محبوب کی منزل ہے۔ جہاں وہ کبھی اترا تھا۔ اور اس جگہ کو اس کے قدموں نے مس کیا تھا جسے اب دیکھ دیکھ کر بوجہ جذبۂ محبت اور جوش عشق، حبیب اور حبیب کی اس منزل کی یاد سے یہی دل چاہتا ہے۔ کہ اس جگہ ٹھہر کر خوب پھوٹ پھوٹ کر روئیں اور آنسو بہائیں۔

اسی مثال پر خانہ کعبہ جو خدا تعالےٰ کی عظیم الشان تجلی کا مقام ہے۔ اور جس میں مکانی اور زمانی طور پر حسب ارشاد فیہ آیات بینات کئی طرح کے خدا تعالےٰ کی ہستی کے واضح اور متعارفہ نشانات بشان تجدد ہر زمانہ میں پائے جاتے ہیں۔ حج کرنے والے عارفوں اور عاشقوں کے لئے محبوب ازلی کے بینظیر اور حسین چہرہ کے مشاہدہ کرنے کے لئے آئینہ خدا نما کی حیثیت میں جلوہ نما ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کی سات صفات ذاتیہ کی عددی مناسبت

(۴) طواف کے وقت کعبہ کے گرد سات چکر لگانے جنہیں اشواط سبع بھی کہتے ہیں اللہ تعالےٰ کی سات صفات ذاتیہ کی عددی مناسبت کے لحاظ سے ہیں۔ جو یہ ہیں۔ حیات قدرت۔ علم۔ ارادہ۔ صفت سمیع۔ بصیر۔ اور صفت کلام۔ اور آسمان و زمین کے سات طبقات۔ اور سات آسمانوں کے کواکب سبع یعنی سات ستارے۔ سورج۔ چاند۔ عطارد زہرہ۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ پھر سات دن ہفتہ کے۔ سورۂ فاتحہ کی سات آیتیں جو دنیا کے سات ہزار سال کے ایک دور عظیم پر دلالت کرتی ہیں۔ پھر طواف کعبہ کے سات چکر۔ اور پھر صفا اور مروہ پہاڑی کے درمیان سات چکر اور سات کنکریوں کا پھینکنا۔ یہ سب امور اللہ تعالےٰ کی سات ذاتی صفات کی عددی مناسبت سے تعلق رکھتے ہیں۔ گویا نظام عالم کی اولین بنیادوں کا قیام انہی سات صفات ذاتیہ کی عددی مناسبت کے نیچے قرار پایا ہے اور طواف کعبہ کے وقت حج کرنے والا طائف کعبہ کو الوہیت کی تجلی کا مقام سمجھ کر اللہ تعالےٰ ہی کو مقصد قرار دیتا ہوا طواف سے صرف ذاتی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ جس کا تعلق انسانی ذاتی اغراض سے بالاتر ہے جو صفات اضافیہ سے جو خالق رازق اور شافی وغیرہ ہیں وابستگی رکھتی ہیں۔ اور انسان اپنے ابتدائی حالات میں جبکہ علم و عرفان اور محبت الٰہی کی کمی کی وجہ سے نفسانی جذبات اس پر غالب ہوتے ہیں اور وہ دنیا میں محجوبانہ زندگی بسر کر رہا ہوتا ہے۔ اس وقت وہ ایک مدت تک جب تک کہ خدا کی معرفت تامہ کاملہ کے ذریعہ خدا کی کامل محبت اور عشق کا احساس غالب اور زبردست جذبہ اسے حاصل نہیں ہوتا۔ اپنی نفسانی اغراض کے حصول کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف ان صفات کے افاضہ کی وجہ سے توجہ کرتا ہے جو اس کی اغراض کے پورا کرنے کا ذریعہ ہیں جیسے اللہ تعالےٰ کی صفت رازق اور رزاق اور صفت خالق اور خلاق اور صفت رحمان اور وہاب۔ اور صفت شافی اور تواب وغیرہ وغیرہ۔ ہاں سلیم الفطرت انسان خدا تعالےٰ کی صفات کے افاضہ سے متمتع ہونے سے حسب دستور جبلت القلوب علیٰ حب من احسن الیہا اپنے دل میں بجذبۂ تشکر و اطمینان خدا تعالےٰ کی محبت میں اندر ہی اندر ترقی بھی کرتا رہتا ہے۔ یہانتک کہ مومن انسان والذین آمنوا اشد حبًا للہ کے ارشاد کے مطابق خدا تعالےٰ کی شدید محبت سے بھر جاتا ہے۔ اس وقت یہ نفسانی اغراض کے لالچ یا طمع کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی خدا کی عبادت اور اطاعت کسی دوزخ اور بہشت کے خوف اور امید کی بناء پر کرتا ہے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی محبت شدیدہ کے باعث سب سے زیادہ محبوب چیز اس کی نگاہ میں خدا تعالےٰ کا قرب اور وصال اور اس کی رضاء ہو جاتی ہے۔ اس وقت کی حالت کے لحاظ سے کعبہ کا طواف اور اس کے سات چکر خدا تعالےٰ کی ذاتی سات صفات کی مناسبت کے لحاظ سے صرف ذات الٰہی کو مقصد قرار دیتے ہوئے بالکل عاشقانہ مستی اور محبت کے عالم میں کعبہ جو الوہیت کی تجلی اعظم کا مظہر ہے۔ اس کے گرد چکر لگانا نہیں بلکہ اپنے محبوب خدا کا طواف کرنا ہے۔ اور ایسے ہی عارفوں اور عاشقوں کا اصل حج ہے۔ اور ایسے ہی طواف کرنے والے عرش کے گرد طواف کرنے والے ملائکہ کے امثال کہلا سکتے ہیں۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بے کار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ

نوٹ :۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ :۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

نیو فیشن سپیشل کٹ پیس بنڈل

دھرم اور ایمان کا سودا بمبئی

آپ کے دھرم اور ایمان پر فیصلہ رکھتے ہیں۔ اگر واقعی یہ بنڈل قابل تعریف اور فائدہ مند ہو۔ تو آپ کا اول فرض ہوگا۔ کہ اپنے عزیزوں۔ بزرگوں۔ دوستوں میں ان سپیشل بنڈلوں کی سفارش کریں۔ اگر یہ خوبیاں نہ ہوں۔ تو خوشی سے واپس کرکے اپنی قیمت منگوالیں۔ اس سے زیادہ تحریر کرنا فضول ہے سینکڑوں بے روزگار یہ بنڈل منگواکر معقول آمدنی پیدا کر رہے ہیں۔ یہ بنڈل گھریلو ضروریات اور ہر امیر و غریب تجارت پیشہ اصحاب کے لئے بہت فائدہ مند ہیں جس شہر میں یہ بنڈل جاتے ہیں۔ بار بار آرڈر آنے شروع ہوجاتے ہیں اور مستورات میں خاص کر فروخت کرکے کافی منافع پیدا کر سکتے ہیں۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ ضرور آزمائش کریں۔ ہمارے اس دعویٰ کی تصدیق ایک بار مال منگوانے سے ہو سکتی ہے۔

اکسٹرا سپیشل بنڈل نمبر ۲۸۵ اس میں تمام خاص کوالٹی کا سلکی اور ریشمی کٹ پیس کے بڑے بڑے ٹکڑے ساڑھیوں کے علاوہ فینسی کپڑے جو کہ بیاہ شادیوں اور تحفہ جات کے لئے ہوتے ہیں مثلاً سپلیس۔ کریپ۔ جارجٹ۔ مور اکین۔ دل کی بہار۔ بوسکی۔ امریکن پاپلین وغیرہ وغیرہ تمام اکسٹرا کوالٹی کا مال ہوگا۔ لمبائی ½ گز سے سات گز تک

قیمت چالیس پونڈ ایک سو آٹھ روپے۔ بیس پونڈ پچپن روپے۔ دس پونڈ اٹھائیس روپے

فیملی سپیشل خاص بنڈل نمبر ۳۲۵ اس میں بھی اوپر کا مال ہے۔ گھریلو ضروریات کیلئے ایک تحفہ ہے۔ صرف کوالٹی میں فرق ہوگا لمبائی ½ گز سے سات گز تک قیمت چالیس پونڈ اٹھاسی روپے بیس پونڈ پینتالیس روپے دس پونڈ تیئیس روپے

تجارتی سپیشل خاص بنڈل نمبر ۹۵ اس گانٹھ میں تمام قسم کا مال اور ہر ایک کوالٹی کا کپڑا پیک کیا جاتا ہے۔ تمام کپڑے عمدہ اور بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ تجارتی سپیشل بنڈل منگوانے سے آپ کی دوکان سے کوئی گاہک واپس نہ جائیگا وائل۔ امریکین۔ جالی۔ چھینٹ۔ امریکن ظفر۔ لٹھا وغیرہ وغیرہ قیمت ایک سو پونڈ ایک سو اٹھاون روپے۔ پچاس پونڈ اسی روپے بیس پونڈ تینتیس روپے۔ دس پونڈ ستر روپے۔ آرڈر کی تعمیل فوراً کی جائیگی۔ تمام بنڈلوں میں نیو ڈیزائن اور عمدہ کوالٹی کا کپڑا ہوگا۔

ضروری نوٹ:۔ آرڈر کے ہمراہ چوتھائی ¼ رقم پیشگی آنی چاہیئے۔

خاص رعایت کل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ۔ رجسٹری۔ مزدوری۔ خرچہ معاف ہوگا۔ اگر آپ زیادہ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو تین چار بنڈل اکٹھے منگوائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ:۔ **آنند ٹیکسٹائلز A.5 پوسٹ بکس نمبر ۳۹ امرتسر شہر (پنجاب)**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۸ نومبر۔ صلح کے لئے شاہ بلجیم اور ملکہ ہالینڈ نے فریقین جنگ کے سامنے صلح کی تجویز پیش کی ہے۔ بعض فرانسیسی اور امریکن اخبارات کا بیان ہے کہ یہ جرمنی کے دباؤ کی وجہ سے پیش کی گئی ہے اتحادیوں نے جرمنی کی جو کہ ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اس سے جرمنی کا ناک میں دم آگیا ہے۔ لہذا بلجیم اور ہالینڈ کی غیر جانبداری اس کے حق میں اور بھی زیادہ مضر ثابت ہو رہی ہے۔ ان دونوں ممالک کی سرحدوں پر جرمن فوجوں کا اجتماع گذشتہ ایام کی نسبت بڑھ گیا ہے۔

بھوپال ۸ر نومبر۔ نواب صاحب بھوپال نے اعلان کیا ہے کہ فوج میں بھرتی ہونے والوں کو کھیتی باڑی کی سہولت دی جائے گی انہیں مالیہ بھی نہ دینا پڑیگا اور اس کے علاوہ انہیں نقد روپیہ دیا جائیگا۔

پشاور ۸ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت افغانستان کے خلاف اور امان اللہ خان کے حق میں پراپیگنڈا کرنے والے چار ایجنٹوں نے جن میں سابق گورنر کابل کے دو لڑکے بھی شامل ہیں، اپنے آپ کو حکومت برطانیہ کے حوالے کر دیا ہے۔ ماہ اگست میں ان اشخاص پر شبہ کیا گیا تھا۔ لیکن یہ بھاگ کر علاقہ تیراہ میں چلے گئے تھے۔

لنڈن ۸ر نومبر۔ آج دارالعوام میں مسٹر چیمبرلین نے بیان کیا۔ کہ بلجیم اور ہالینڈ کی طرف سے پیش کردہ تجویز صلح پر حکومت برطانیہ اچھی طرح غور کر رہی ہے۔ لیکن اس کا جواب دینے سے پیشتر فرانس۔ نو آبادیات اور پولش حکومت سے مشورہ لیا جائے گا۔ نیز کہا کہ پولش حکومت کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ آئندہ ہفتے لنڈن آرہے ہیں۔

رنگون ۸ر نومبر۔ گورنر برما نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں برما کے متعلق برطانوی حکومت کی پالیسی کے منتہائے مقصود کا اعادہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ برطانوی حکومت برما کی سیاسی ترقی میں امداد دینے کے وعدے پر قائم ہے۔ نیز ڈیفنس کے معاملات کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے وزراء کی ہفتہ وار میٹنگیں بلائی جایا کریں گی۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اگلے ہفتہ ہاؤس آف کامنز کے ممبروں کی ایک پرائیویٹ میٹنگ میں تقریر کریں گے۔

آج رات کو ملک معظم نے بکنگھم محل میں نوآبادیات کے نمائندوں اور حکومت ہند کے نمائندہ کو ڈنر دیا۔ ملکہ معظمہ بھی موجود تھیں۔ ڈنر کے بعد تمام نمائندوں کی بادشاہ سے غیر رسمی بات چیت ہوئی۔

دھلی ۸ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ سنٹرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں کانگریس پارٹی کے ممبر شامل ہونگے تاکہ گورنمنٹ کے جنگی بجٹ کی مخالفت کر سکیں صوبوں میں وزارتیں چھوڑنے کے بعد کانگریس کی یہ ایک اور چال ہے۔ جس سے عدم تعاون کا اظہار مقصود ہے۔

لنڈن ۸ر نومبر۔ مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں کہا ہمارا اندازہ ہے کہ ہر ہفتہ دشمن کی طاقت میں دو آبدوزوں کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہمیں مسلسل نقصان برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے اور کسی وقت بھی تحفظ کا یقین نہیں دلایا جا سکتا۔

لکھنؤ ۸ر نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے لارڈ زٹلینڈ کے بارہ میں ایک انٹرویو میں کہا کہ برطانوی پارلیمنٹ میں کیا ہو رہا ہے۔ ہمیں اب اس سے کوئی دلچسپی نہیں رہی ہم خود یہاں بہت مصروف ہیں۔

واردھا ۸ر نومبر۔ گاندھی جی نے لکھا ہے۔ کہ وائسرائے نے اپنی براڈکاسٹ تقریر میں کہا ہے۔ کہ وہ مشکلات کا حل معلوم کرنے سے مایوس نہیں ہیں۔ میں ان کے اس ارادہ کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ مگر جب تک ہندوستان کے متعلق جنگی مقاصد کا اعلان نہیں کیا جاتا۔ کوئی بھی حل ممکن نہیں ہو سکتا۔

پیرس ۸ر نومبر۔ فرانس کے فوجی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ گذشتہ چند روز سے ہالینڈ کی سرحد پر جرمن افواج بہ تعداد کثیر جمع ہو رہی ہیں۔ اور ہر وقت جارحانہ حملہ کا خطرہ ہے۔

لیونبرگ ۸ر نومبر۔ ایک برطانوی ہوا باز نے جو جرمن علاقہ پر پرواز کے بعد واپس آرہا تھا۔ یہ سمجھ کر کہ وہ فرانس کی سرحد میں داخل ہو چکا ہے۔ لکسمبرگ میں جہاز کو اتار دیا۔ اسے جرمنوں نے نظر بند کر دیا ہے۔

پیرس ۸ر نومبر۔ جرمنی سیگفرڈ لائن کو مضبوط بنانے اور اس میں وسعت پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

لنڈن ۸ر نومبر۔ آج وزیر بحر مسٹر چرچل نے دارالعوام میں بیان کیا۔ کہ رائل اوک کی غرقابی کے متعلق اب یہ بات یقینی طور پر کہی جا سکتی ہے۔ کہ اسے جرمن آبدوز نے غرق کیا تھا۔

دھلی ۸ر نومبر۔ پولیٹیکل حلقوں میں یہ افواہ زوروں پر ہے۔ کہ وائسرائے کے ایماء پر عنقریب ایک آل انڈیا پارٹیز پولیٹیکل کانفرنس یہاں منعقد ہوگی۔ لیکن یہ کب ہوگی۔ اس کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

لکھنؤ ۸ر نومبر۔ پراونشل کانگریس کمیٹی کا اجلاس آج یہاں منعقد ہوا۔ پنڈت نہرو صدر تھے۔ سر سکندر حیات خان کے ساتھ فرقہ وار سمجھوتہ کے امکان کے خیال کے زیادہ دلدادہ اصحاب میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بمبئی میں عنقریب مسٹر جناح۔ سر سکندر حیات اور پنڈت جواہر لال نہرو باہم ملیں گے۔

کوپن ہیگن ۸ر نومبر۔ آج جرمنی کے تمام یہودیوں کا پولینڈ میں انتقال شروع ہو گیا ہے۔ اور ایک سال کے اندر اندر ایک بھی یہودی جرمن نہیں رہ سکیگا۔ آسٹریا کے شہروں سے اس وقت تک ۲۲ ہزار یہودی پولینڈ میں مستقل رہائش اختیار کر چکے ہیں۔

بمبئی ۸ر نومبر۔ ہوم منسٹر مسٹر منشی نے وزارت سے مستعفی ہونے کے بعد دوبارہ پریکٹس شروع کر دی۔ اور آج ہائیکورٹ میں ایک مقدمہ میں پیش ہوئے۔

لنڈن ۷ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لنڈن کے تمام ہسپتالوں کا ریڈیم محفوظ کرنے کے لئے دریائے ٹیمز کے نیچے پچاس فٹ گہرا تہ خانہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ جس میں چالیس ہزار پونڈ کا ریڈیم رکھا جا سکیگا۔

ناگپور ۸ر نومبر۔ آج سی پی کی وزارت بھی مستعفی ہوگئی۔ گورنر نے کہا کہ نئے انتظام تک وہ استعفے منظور نہیں کر سکتے۔ اس سے قبل چھ کانگرسی وزارتیں مستعفی ہو چکی ہیں۔

لنڈن ۸ر نومبر۔ آج ایک برطانوی مدبر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ کے پاس ایک ایسا خفیہ ہتھیار موجود ہے جو دشمن کے لئے بے حد تباہی کا موجب ہو سکتا ہے جب برطانیہ نے اس کا استعمال شروع کیا۔ تو دنیا دنگ رہ جائے گی۔

دھلی ۸ر نومبر۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کانگرسی وزارتوں کے استعفوں کے بعد آل انڈیا مسائل پر غور کرنے کے لئے حکومت ہند کے مختلف شعبے وقتاً فوقتاً اجلاس منعقد کرتے رہیں گے۔

لنڈن ۸ر نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت کینیڈا کی امداد سے انٹاریو میں ایک فضائی ٹریننگ سنٹر قائم کیا گیا ہے جس میں تین ہزار نوجوانوں کو بیک وقت ٹریننگ دی جا سکے گی۔

بالی گنج (آسام) ۸ر نومبر۔ آج ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر سبھاش چندر بوس نے کہا کہ جنگ سے پیدا شدہ صورت حالات نے ہندوستان کے لئے ایک موقع پیدا کر دیا ہے۔ آپ نے فرقہ وارانہ اختلافات ترک کر دینے اور مزید تبدیلیوں کے لئے تیار رہنے کی اپیل کی۔

اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ چشن آملہ ہیرا آئل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ رمینجر

نارتھ ویسٹرن ریلوے

۱۱-نومبر ۳۹ء سے ٹائم ٹیبل میں حسب ذیل تبدیلیاں کیجائینگی

ٹرین نمبر	از سٹیشن	روانگی	تا سٹیشن	آمد
۴۰۴ ڈاؤن	بھوگ پور سروال	۱۹ - ۳۸	مکیریاں	۲۰ - ۵۵
۴۰۶ 〃	جالندھر شہر	۹ - ۱۵	〃	۱۲ - ۵
۴۰۵ اَپ	مکیریاں	۱۲ - ۵۸	ٹانڈہ اڑمڑ	۱۴ - ۲۱
۲۹۹ اَپ	نواں شہر دوآبہ	۹ - ۲۴	جالندھر شہر	۱۱ - ۱۴
۵۹۴ اَپ	پھگواڑی	۱۵ - ۲۹	〃	۱۶ - ۲
کار ۲۷ ڈاؤن	امرت سر	۱۲ - ۳۸	ہوشیار پور	۱۵ - ۳
۲۹۴ اَپ	مکیریاں	۱۶ - ۴۰	جالندھر شہر	۱۸ - ۴۳
۲۲۳ اَپ	ہوشیار پور	۴ - ۹	〃	۵ - ۱۰
۳۲۵ اپ	〃	۱۵ - ۱۱	〃	۱۶ - ۱۳
۲۲۴ ڈاؤن	آدم پور دوآبہ	۳ - ۳۲	ہوشیار پور	۴ - ۷
۱۶۷ اپ	بٹالہ	۱۱ - ۳۰	امرت سر	۱۲ - ۲۰

نمبر ذیل کی ٹرینوں کی جگہ ریل کاریں جاری کی جائینگی

۴۰۲ ڈاؤن	جالندھر شہر	۶ - ۱۵	مکیریاں	۸ - ۲۰
۲۰۶ 〃	〃	۱۶ - ۳۲	〃	۱۸ - ۳۶
۲۰۳ اَپ	مکیریاں	۸ - ۵۰	جالندھر شہر	۱۰ - ۵۵
۲۰۵ 〃	〃	۱۹ - ۵	〃	۲۱ - ۱۳
۳۹۸ ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۹ - ۲۳	راہوں	۲۱ - ۴۸
۱۷۰ ڈاؤن	جالندھر شہر	۸ - ۱۱	〃	۱۰ - ۵۲
۳۹۷ اپ	راہوں	۶ - ۲۰	جالندھر شہر	۹ - ۵
۲۶۱ اپ	〃	۱۱ - ۷	〃	۱۴ - ۶

نمبر ۲۷ ریل کار III جوٹاری اور بیاس پر بھی ٹھہرا کرے گی۔ یہ کار براہ راست ہوشیار پور تک جائے گی۔

۲۷ ریل کار III براہ راست ہوشیار پور سے جائے گی۔ اور ہوشیار پور جالندھر سیکشن پر ۲۹۳ اپ کی جگہ پہنچے گی۔

حسب ذیل ریل کاریں منسوخ کردی جائینگی

۲۷ ڈاؤن لاہور سے امرت سر تک
۲۹۴ ڈاؤن جالندھر سے ہوشیار پور تک

نمبر ۱۶۷ اپ امرتسر سے لاہور تک
۳۹۱ اپ اور ۳۹۲ ڈاؤن ٹانڈہ اڑمڑ اور جالندھر شہر کے درمیان

درمیانی سٹیشنوں میں اوقات آمدورفت متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے دریافت کئے جائیں۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے مجرب نسخہ جات

آپ کے شاگرد کی دوکان سے

حبوب عنبری رجسٹرڈ یہ گولیاں عنبر مشک۔ موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی وقت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سر درد ٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق حافظہ کمزور اعضاء رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضاء رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ و چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت منداٰرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپیہ ہے

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کولہوں کا درد متلی۔ تے چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے (عہ)

مفرح مروارید عنبری یہ ان قیمتی اجزا سے مرکب ہے۔ موتی یاقوت۔ زمرد زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب کستوری نیپالی۔ کشتہ مرجان کشتہ یشب زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ۔

تریاق معدہ امعاء یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی قے۔ بار بار پاخانہ آنا۔ اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔

قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲ؔ علاوہ محصولڈاک

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظم رضؓ

اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah